تاریخ: ________

س 2

← تعارف:

نماز اسلام کا دوسرا اور انتہائی اہم رکن ہے۔ اس کے بغیر دین کی عمارت نامکمل ہے۔ نماز کے تصور کو تقریباً تمام پیغمبر کی شریعت میں بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ وہ ضرور کسی نہ کسی کی عبادت کرتا ہے۔ کوئی بت پرست ہے، کوئی ستارہ پرست ہے اور کوئی آتش پرست۔ اگر انسان بنا پر کسی مذہب سے تعلق نہ رکھے، پھر بھی وہ اپنے نفس کی پوجا کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس خواہش کو احسن انداز میں پورا کیا اور اُس پر پانچ نمازیں فرض کر دیں۔

← نماز کا مفہوم:

نماز کے لفظی معنی دعا کرنے کے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں نماز کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کے سامنے دن میں پانچ مرتبہ سجدہ ریز ہو جائے۔

← نماز کی فرضیت:

نماز ۱۵ نبوی کو معراج کے موقع پر حضرت محمدؐ کو تحفے کے طور پر دی گئی۔ شروع میں پانچ نمازیں فرض کی گئی جو کہ

بعد میں پانچ کردی گئی۔ فرض نمازوں کے نام فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ہیں۔

← قرآن کی روشنی میں نماز کا تصور:

قرآن مجید میں تقریباً 700 مقام پر نماز کا حکم آیا ہے۔ لفظ "صلوۃ" کو استعمال کیا گیا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: وہ لوگ جو اپنی نمازیں خشوع سے سے پڑھتے ہیں۔
(المومنون)

ایک اور جگہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "اے چادر لپیٹنے والے! رات کو نماز میں قیام کریں مگر تھوڑی دیر۔
(المزمل)

← حدیث کی روشنی میں تصورِ نماز:

حضرت زید بن حارثہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت جبرائیل نے حضرت محمدؐ کو وضو کرنا سکھایا۔

تاریخ: ______

حضرت محمدؐ کی حدیث مبارکہ ہے:

جس دن میں نماز نہیں اُس میں خیر نہیں۔ حدیث نبویؐ

حضرت محمدؐ نے دین کی عمارت کو نماز سے منسلک کر دیا۔

نماز دین کا ستون ہے۔

حدیث نبویؐ

نماز کے اثرات:

نماز انسان کی انفرادی زندگی کے پہلوؤں پر مختلف طریقوں سے اثر انداز ہوتی ہے۔

سماجی زندگی پر اثرات

انفرادی سماجی زندگی کے اثرات یہ ہیں

(i) پابندی وقت

نماز انسان کو پابندی وقت سکھاتی ہے جو انسان کی سماجی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ دن میں نمازیں اپنے مقررہ وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔ جب ایک انسان دن میں پانچ وقت مسجد میں جا کر نماز ادا کرتا ہے تو وہ وقت کی پابندی کرنا بھی سیکھ رہا ہوتا ہے۔

(ii) مسجد - کمیونٹی سنٹر

مسجد ایک کمیونٹی سنٹر کا کردار ادا کرتی ہے۔ جب انسان روز پانچ مرتبہ مسجد جاتا

تاریخ: ________

ہے تو وہاں باقی نمازیوں سے اس کا تعلق قائم ہوتا ہے۔ اس طرح مسجد ایک کمیونٹی سینٹر کا کام کرتی ہے۔

(iii) دکھ درد بانٹنے کا ذریعہ

جب انسان روز مسجد میں پانچ مرتبہ ملتے ہیں تو وہ ایک سے تعارف کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے مسائل سے آگاہ ہوتے ہیں۔ اس طرح مسجد اور نماز دکھ درد بانٹنے کا ذریعہ ہے۔

(iv) ذمہ داریوں کا احساس۔

نماز کا ایک اور سماجی اثر یہ ہے کہ اس سے انسان میں ذمہ داریوں کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جب انسان روزانہ پانچ مرتبہ نماز ادا کرتا ہے تو وہ اصل میں اپنی حقیقی ذمہ داری ادا کر رہا ہوتا ہے۔

(v) معاشرتی ہم آہنگی

نماز کی وجہ سے معاشرتی ہم آہنگی بڑھتی ہے۔ پانچ مرتبہ مسجد میں ملاقات اور معاشرے کے مسائل کی تلاش میں مشاورت سے معاشرتی ہم آہنگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

تاریخ:

روحانی زندگی پر اثرات

انفرادی روحانی پر نماز کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) **یادِ الٰہی کا ذریعہ**

نماز یادِ الٰہی اور اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔ دن میں جب پانچ مرتبہ مسلمان اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوتا ہے تو وہ درحقیقت اللہ سے ملاقات کر رہا ہوتا ہے۔ اللہ کی یاد کی شمع روشن رہتی ہے۔

سورۃ بقرہ میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور نمازوں کی حفاظت کرو۔"

(ii) **گناہوں سے حفاظت**

جب مسلمان دن میں روزانہ پانچ مرتبہ نماز ادا کرتا ہے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ جب انسان ایک نماز سے دوسری نماز تک کا انتظار کرتا ہے تو وہ گناہ سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے ایک دفعہ صحابہ کرام سے پوچھا کہ اگر تمہارے گھر کے سامنے ندی ہو اور تم روز نہاؤ تو کیا تم پر میل باقی رہے گی۔ صحابہ نے جواب دیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا اسی طرح

Scanned with CamScanner

تاریخ ______

روزانہ پانچ وقت وضو کرنے سے بھی گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

(xvi) مشکل کشا

نماز کا تیسرا روحانی فائدہ یہ ہے کہ یہ مشکل کشا ہے۔ نماز کے ذریعے انسان اللہ سے مدد مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے اس دنیا کی مشکلات نماز کے ذریعے اس سے مدد مانگ کر حل کرنے کے حکم دیا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد چاہو۔

(البقرہ)

(xvii) استقامت کا ذریعہ

نماز استقامت کا ذریعہ ہے۔ اللہ کے راستے کے مسافر جانتے ہیں کہ اس سفر میں مدد اللہ کے ذریعے ہی آسکتی ہے جو استقامت بخشتی ہے۔ حضرت محمدؐ نے جب دعوت و حق شروع کی تو اللہ نے ان کو نماز کا حکم دیا تاکہ وہ استقامت کے ذریعے اس کٹھن راستے کو گزار لیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اللہ کی بارگاہ میں سربسجود رہو۔"

تاریخ: ______

(۷) دعوتِ حق کی پہچان

نماز دعوتِ حق کی پہچان ہے۔

قرآن نے بتایا کہ اس کے نزدیک، مصلحین وہی ہیں جو اللہ کی کتاب کو تھامے ہوئے ہیں۔ قرآن میں سب سے زیادہ اہمیت نماز کی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور جو اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں اور جنہوں نے نماز قائم کر رکھی ہے۔"

(القرآن)

← اخلاقی زندگی پر اثرات

نماز کے اخلاقی زندگی پر مندرجہ ذیل اثرات ہیں۔

(۱) بے حیائی اور فحاشی سے روکنا

نماز کا اخلاق پر اثر یہ ہوتا ہے کہ یہ بے حیائی اور فحاشی سے روکتی ہے۔ جب نماز کی ادائیگی وقت پر ہوتی ہے تو بندہ کوشش کرتا ہے کہ وہ کچھ غلط نہ کرے جس کی وجہ سے نماز قبول نہ ہو۔

ترجمہ: اور نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

(القرآن)

Scanned with CamScanner

تاریخ: ______

(ii) **بہترین واعظ**

نماز ایک بہترین واعظ ہے۔ نماز کی ادائیگی انسان کو ایک واعظ کی طرح آگاہ کرتی ہے کہ بندہ دنیا کی رنگینیوں میں اللہ کو بھول نہ بیٹھے۔

(iii) **عاجزی وانکساری**

نماز انسان کے اندر عجز وانکساری پیدا کرتی ہے۔ نماز انسان کو اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ اس نے اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے۔

(iv) **صبر کا درس**

نماز انسان کو صبر وتحمل کا درس دیتی ہے کیونکہ اللہ نے انسان کو نماز کے ذریعے صبر کا حکم دیا ہے۔

ترجمہ: ایمان والو! نماز اور صبر سے مدد چاہو۔

(v) **دل کا سکون۔ قربِ الٰہی**

نماز قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ نماز کی ادائیگی سے انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے اور دل سکون پالیتا ہے۔ ہر انسان مطمئن ہوجاتا ہے اور اخلاقی طور پر پاک ہوجاتا ہے۔

تاریخ: ______

خلاصہ بحث:

نماز اسلام کا اہم رکن ہے جو معراج کے موقع پر حضرت محمدؐ کو دیا گیا۔ نماز کا تصور تقریباً ہر مذہب میں موجود رہا ہے۔ یہ انسان کی انفرادی زندگی کے ہر پہلو مثلاً سماجی، روحانی اور اخلاقی پہلوؤں پر اثر ڈالتی ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ نماز نمازی کو بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

↔

1۔

تعارف:

انسانی عقل کے مطابق ہر کوئی اپنی کارگزاری کا بدلہ چاہتا ہے۔ بدلے والے دن ہی پتہ چلتا ہے کہ کس نے کتنا بہتر اور برا کام کیا ہے۔ اسی لیے قیامت کا دن مقرر کیا گیا ہے کہ جس دن انسان کو اس کے کاموں کی جزا یا سزا ملے گی۔ قیامت کے دن کو یوم آخرت، یوم الدین اور یوم البعث

تاریخ ________

کے نام سے پکارا گیا ہے۔ دنیاوی سائنسی حقیقتیں بھی یہ کہتی ہیں کہ ایک دن دنیا ختم ہو جائے گی۔ بحیثیت مسلمان ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ہم نے اللہ کے رُوبرو پیش ہو جانا ہے۔

عقیدہ آخرت کا مفہوم:

عقیدہ آخرت کا مفہوم یہ ہے کہ اس بات پر یقین رکھا جائے کہ ایک دن سب انسانوں نے اللہ کے سامنے پیش ہو جانا ہے۔ قیامت واقع ہو کر رہے گی۔ اس دن انسان کے جزا اور سزا کا تعین ہوگا۔

عقیدہ آخرت قرآن کی روشنی میں:

قرآن مجید نے مرنے کے بعد کی زندگی کا قرآن میں کئی بار ذکر کیا ہے۔ قرآن مجید میں عقیدہ آخرت کو واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

ترجمہ: "زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد۔"

(البقرہ)

ایک اور جگہ نیند سے بیداری کی دلیل اس طرح دی گئی ہے:

تاریخ: ______

ترجمہ: "اللہ اُن روحوں کو نیند کی حالت میں اپنے قبضے میں لے لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ آجاتا ہے اور دوسری روحوں کو مقررہ وقت کے لیئے چھوڑ دیتا ہے۔"

(القرآن)

عقیدہ آخرت حدیث کی روشنی میں:

حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ:

جو شخص عقیدہ آخرت پر یقین رکھتا ہو تو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دیں۔

آپؐ نے اپنی شریعت میں عقیدہ آخرت کے بارے میں آگاہ کیا۔ عقیدہ آخرت کو ایمان کی تکمیل کے ساتھ منسلک کیا۔

اسلام کے دیگر عقائد:

اسلام مختلف عقائد کا مجموعہ ہے۔ عقیدہ آخرت کے علاوہ اسلام میں عقیدہ توحید کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ عقیدہ توحید کے بغیر اسلام نامکمل ہے۔

تاریخ: ______

اسلام کے عقائد

عقیدہ آخرت

اللہ کے سامنے مرنے کے بعد پیش ہونا ہے

عقیدہ توحید

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

عقیدہ رسالت

تمام رسولوں پر ایمان لانا

عقیدہ ختم نبوت

حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

← انفرادی اور معاشرتی اصلاح:

تمام عقائد کے ذریعے معاشرتی اور انفرادی اصلاح مندرجہ ذیل ہے۔

(i) دنیوی زندگی کی حقیقت کا فہم

اسلام کے عقائد بالخصوص عقیدہ آخرت انسان کے اندر سے دنیوی زندگی کی خواہشوں کا خاتمہ کرتا ہے۔ انسان کو جب اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ یہ دنیا عارضی ہے تو وہ اس جگہ سے دل نہیں لگاتا۔ وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے اور دنیا کو دے کر جامع نظریہ اپناتا ہے۔

یہ دنیا جی لگانے کی جگہ نہیں
یہ عبرت کی جا ہے، جائے تماشہ نہیں

تاریخ: ______

(ii) ذمہ داری کا احساس

اسلام کے عقائد بالخصوص عقیدہ آخرت، انسان کے اندر ذمہ داری کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ عقیدہ آخرت انسان میں یہ احساس پیدا کرتا ہے کہ وہ اپنا ہر ذمہ کام ادا کرے تاکہ آخرت میں اس کو جزا ملے۔

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

(iii) جذبہ خیر کا فروغ:

اسلام کے عقائد کی وجہ سے انسان جذبہ خیر کو فروغ دیتا ہے۔ وہ نیکی اور بھلائی کا سرچشمہ بن جاتا ہے۔ اسے یقین ہوتا ہے کہ یہ نیکیاں آخرت میں اس کی نجات کا سبب بنیں گی۔

(iv) شجاعت اور بہادری

عقیدہ توحید انسان کے اندر شجاعت اور بہادری پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد وہ جان لیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ اس کو کوئی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ وہ ہر غیر اللہ کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ (الاخلاص)

تاریخ ______

(v) **معاشرے میں امن**

عقیدہ آخرت سے معاشرے میں امن کو فروغ ملتا ہے۔ لوگ مل جل کر رہتے ہیں کیونکہ وہ جزا اور سزا کو سمجھ جاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: اور زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ (القرآن)

(vi) **باہمی ہمدردی کا فروغ**

عقیدہ آخرت اور باقی تمام عقائد معاشرے میں باہمی ہمدردی کو فروغ دیتا ہے۔ چونکہ بندہ اللہ کا محتاج ہے۔ یہ کیفیت اس کو دوسروں کی مدد کرنے پر ابھارتی ہے

(vii) **عدل و انصاف کی طرف رغبت**

اسلام کا عقیدہ آخرت معاشرے کی رغبت عدل و انصاف کی طرف کرتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ ہر چیز کا حساب کتاب ہوگا۔

(viii) **اخوت و بھائی چارہ**

عقیدہ آخرت معاشرے میں بھائی چارے، مساوات، اور اخوت کے جذبات پیدا کرتا ہے۔ حدیث نبوی ہے۔

ترجمہ: تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

تاریخ: ______

(ix) **حقوق و فرائض میں تعاون**

عقیدہ توحید حقوق و فرائض میں تعاون کرتا ہے۔ انسان زندگی کے معاملات میں توازن اختیار کرتا ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ عقیدہ آخرت کی وجہ سے اعمال کو لے کر بازپرس ہوگی۔

(x) **نعمتوں کا صحیح استعمال**

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ وہ حلال راستے میں استعمال ہوں۔ وہ اپنا مال، اپنی جان حصولِ الٰہی میں وقف کر دیتا ہے۔

(xi) **انفاق فی سبیل اللہ**

عقیدہ آخرت کا ایک اہم معاشرتی اصلاح ہے کہ یہ انسان کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے راغب کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا بدلہ قیامت کے دن اللہ بڑھا کر دے گا۔ اس لیے وہ اللہ کے راستے میں اور اس کی مخلوق پر خرچ کرتا ہے۔

تاریخ: ________

← **خلاصہ بحث:**

اسلام مختلف عقائد کا مجموعہ ہے۔ عقیدہ آخرت، عقیدہ توحید، عقیدہ ختم نبوت اور عقیدہ رسالت۔ عقیدہ توحید کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ عقیدہ آخرت کے انسان کے معاشرتی اور انفرادی اثرات ہیں جس کی وجہ سے معاشرے کی اصلاح ممکن ہے کیونکہ مسلمان کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس نے اللہ کو جواب دہ ہونا ہے۔

3-

← **تعارف:**

اسلام کی آمد عورت کے لیے غلامی و ذلت، استحصال کے بندھنوں سے آزادی کا پیغام تھی۔ عورت کو وہ حقوق دیے کہ وہ معاشرے میں عزت و تکریم کے ساتھ جی سکے۔ اللہ نے تخلیق کے درجے میں مرد و عورت کو ایک ساتھ رکھا۔ اس کے علاوہ اسلام نے بنی نوع انسانیت کو بھی عزت عقلی اور شخصی آزادی فراہم کی۔ اسلام حقوق و فرائض کا علمبردار ہے۔ انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور مساوات اور وقار پر مبنی ہے۔ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر بھیجا ہے۔

تاریخ:______

اسلام میں انسانی وقار بالخصوص خواتین کے حوالے سے تین دستاویزات بہت مشہور اور اہم ہیں: خطبہ حجۃ الوداع، میثاقِ مدینہ اور فتح مکہ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پر من وعن عمل کیا جائے۔

عورت کا وقار قرآن کی روشنی میں:

قرآن مجید نے عورت کے حقوق اور وقار پر زور دیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: عورت کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔
(النساء)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ترجمہ: عورت کے لیئے اس طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے، معروف طریقے سے۔
(النساء)

حدیث کی روشنی میں:

احادیث میں بھی حضرت محمد ﷺ نے عورت کے عزت و وقار پر اہمیت دی ہے۔

ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

تاریخ ______

ایک اور موقع پر حدیث میں کہا کہ ہے:

ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے حق میں سب سے بہتر ہے۔

← اسلام نے انسانی بالخصوص عورت کے حقوق تسلیم کیئے:

اسلام نے عورت کے حقوق مندرجہ ذیل طریقوں سے تسلیم کیے۔

(i) **زندگی کا حق:**

اسلام عورت اور ہر انسان کو زندہ رہنے کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عورت کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ عورت ہونا گناہ سمجھا جاتا تھا اور اس کو نحوست کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ اسلام کی آمد نے اس کو زندہ رہنے کا حق دیا۔

ترجمہ: ایک شخص کو قتل کرنا پوری انسانیت کو قتل کرنا ہے۔ (القرآن)

(ii) **وراثت کا حق:**

اسلام کی آمد سے پہلے عورت کو وراثت میں کوئی حق حاصل نہ تھا۔ اسلام کی آمد نے اس کے وراثت کے حق کو محفوظ کیا۔

تاریخ: ______

ترجمہ: مردوں کے لئے اس میں سے ہے جو انہوں نے کمایا اور عورت کے لئے اس میں سے جو انہوں نے کمایا۔

(النساء)

(iii) **تعلیم کا حق:**

اسلام نے عورت کو تعلیم کا حق دیا اور مردوں اور عورتوں کو برابر تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا۔

(iv) **انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق:**

اسلام کی آمد سے پہلے عورت کو انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق حاصل نہ تھا مگر اسلام نے عورت کو یہ حق دیا۔

(v) **عزت کے تحفظ کا حق:**

اسلام عورت کی عزت کا دفاع کرتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ عورت کی طرف غلط نگاہ سے نہ دیکھا جائے۔

ترجمہ: اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔ (القرآن)

(vi) **ازواجی حقوق:**

اسلام عورت کو ازواجی حقوق فراہم کرتا ہے۔ اسلام عورت کو شادی کا اختیار دیتا ہے اور مہر کا حق۔

تاریخ: ______

ترجمہ: جب تم ان کو ڈھیروں مہر دے بھی
چکے ہو تو واپس نہ لو۔
(القرآن)

← **اسلام میں عورت کا وقار:**

(i) عورت بحیثیت ماں

اسلام عورت کو بحیثیت
ماں عزت و احترام کا اعلیٰ درجہ دیتا ہے۔
اسلام نے اس کو اس حد تک وقار دیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:
ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔
اللہ کی خوشنودی کے باعث عمل میں ایک
عمل والدین سے حسنِ سلوک ہے۔

(ii) عورت بحیثیت بہن

عورت بحیثیت بہن
کا بھی بہت درجہ ہے۔ اس تناظر میں
آپ ﷺ کا حضرت شیما سے حسنِ سلوک مندرجہ
ذیل ہے۔

جنگ ہوازن کے موقع پر حضرت
شیما باقی قیدیوں کے ہمراہ آپ ﷺ کے خدمت
میں لائی گئی۔ حضرت شیما نے بتایا کہ
وہ آپ ﷺ کی رضاعی بہن ہیں۔ نشانی ثابت
ہونے پر آپ ﷺ نے ان کے لیئے اپنی چادر بچھائی

تاریخ

س 6

← تعارف:

ریاست سے مراد ایک مخصوص علاقہ جہاں پر حکومت لوگوں پر حکمرانی کرتی ہے۔ اسلامی ریاست میں حکمرانی کا اختیار اللہ کے پاس ہوتا ہے اور حکمران ریاست میں اللہ کا نائب ہوتا ہے۔ اس کو اللہ کی بھیجی گئی شریعت کے مطابق کچھ سماجی ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں جس کے بارے میں یوم آخرت میں اس سے باز پرس ہوگی۔ اسلامی ریاست کے مختلف ڈھانچے ہوتے ہیں جو اپنی حدود میں رہ کر ان ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہیں۔

← اسلامی ریاست کا ڈھانچہ:

اسلامی ریاست میں حکمران اللہ کا نائب ہوتا ہے اور مجلس شوریٰ کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے جس کے مشاورت سے ریاست کا ڈھانچہ کام کرتا ہے۔

حکمران ← مجلسِ شوریٰ۔

تاریخ:

اسلامی ریاست کی سماجی ذمہ داریاں:

اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) **تعلیم کی فراہمی**

اسلامی ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاست کے باشندوں کو تعلیم فراہم کریں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ریاست میں سکول بنائے جائیں۔

(ii) **روزگار کی فراہمی**

ریاست کی سماجی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں میں یکساں روزگار کے مواقع فراہم کرے۔

(iii) **صاف ماحول**

ریاست کی سماجی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاست کو صاف ماحول فراہم کریں۔ اس کے لیے ماحول کی صفائی ضروری ہے۔

تاریخ:

(iv) **صحت کا حق**

اسلام ریاست کو ذمہ داری دیتا ہے
کہ وہ صحت مند زندگی گزارنے کے لیے
شہریوں کو حق دیں۔

(v) **عدل و انصاف**

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ
وہ معاشرے میں عدل و انصاف کو فروغ کرے۔
ملزمان کو اپنے آپ کو ثابت کرنے کا موقع دے
تاکہ ناحق کو سزا نہ ملے۔

(vi) **اقلیتوں کا تحفظ**

اسلام اقلیتوں کو مذہبی آزادی
دیتا ہے۔ وہ ریاست کو پابند کرتا ہے کہ
اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

مسائل کا حل:

اسلام جدید تہذیب کے مسائل
کو مندرجہ ذیل طریقوں سے حل کر سکتا ہے۔

(i) سزا کا تعین کر کے معاشرے میں سے جرم کو
ختم کیا جا سکتا ہے۔

(ii) زکوٰۃ کو عام کر کے سود کا نظام روکا
جا سکتا ہے۔

تاریخ ______

(iii) اقلیتوں کو مذہبی آزادی دے کر معاشرے میں امن قائم کیا جاسکتا ہے۔

(iv) احتساب کا نظام قائم کر کے بددیانتی کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

(v) لسانی تعصب کو ختم کر کے معاشرے میں سے نفرت ختم کی جاسکتی ہے۔

← **خلاصہ بحث:**

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اسلام نے ریاست کو ذمہ داریاں دے کر اس کو اس بات کا پابند بنا دیا ہے کہ وہ شہریوں کا خیال کرے۔ جدید تہذیب کے مسائل اسلام کے معاشرتی نظام کو لاگو کر کے ختم کیا جاسکتے ہیں۔

↔